توبہ کرتے وقت رشوت والی رقم مالک کو واپس نہ دینا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-0193 تاریخ:16-04-2024

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی نے نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر کچھ رقم بطور رشوت لے لی ہو، اب وہ اس گناہ سے خلاصی حاصل کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ رشوت میں لی گئی رقم کسی شرعی فقیر کو صدقہ کر سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رشوت لینا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور رشوت لینے والا اس مال کا مالک بھی نہیں بنتا لہذا رشوت لینے والے پر سب سے پہلے تو یہ لازم ہے کہ وہ اس گناہ سے سچی توبہ کرے اور پھر جس جس سے رشوت کا مال لیا ہے ان کو واپس کرے اور اگر وہ نہ رہے ہوں تو ان کے ورثاء کو واپس کرے۔اصل مالک کی موجودگی کے باوجود اسے اس کا مال لوٹانے کی بجائے شرعی فقیر کو صدقہ کردیا تو بری الذمہ نہ ہوگا۔ہاں اگر اصل مالک اور اس کے ورثاء کا پتہ نہ چلے، نہ آئندہ ملنے کی امید ہو اور یہ انہیں تلاش کرنے کی حتی الامکان پوری کوشش کرچکا ہو تو اب ان کی طرف سے شرعی فقیر کو بطور صدقہ دے سکتا ہے البتہ اگر بعد میں مالک یا اس کے ورثاء مل گئے اور وہ اس صدقہ کرنے پر راضی نہ ہوں تو انہیں ان کی رقم واپس کرنا ہوگی۔

رشوت کا مال اصل مالکان کو لوٹانے سے متعلق علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ویردونھا علی اربابھا ان عرفوھم والا تصدقوا بھا لان سبیل الکسب الخبیث التصدق اذا تعذر الرد علی صاحبہ"یعنی:ایسا مال اصل مالکوں کو واپس کریں گے اگر انہیں

جانتے ہوں ورنہ وہ مال صدقہ کردیں گے کیونکہ جب اصل مالک کو لوٹانا ممکن نہ رہے تو کسب خبیث سے چھٹکارا حاصل کرنے کی یہی صورت ہوتی ہے۔

(ردالمحتار مع درمختار، ج9، ص635، مطبوعہ پشاور)

رشوت میں لی جانے والی رقم کا حکم بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ''**جو مال رشوت یا تغنی یا چوری سے حاصل کیا اس پر فرض ہے کہ جس جس سے لیا اُن پر واپس کردے، وہ نہ رہے ہوں اُن کے ورثہ کو دے، پتا نہ چلے تو فقیروں پر تصدق کرے،** خرید و فروخت کسی کام میں اُس مال کا لگانا حرام قطعی ہے، بغیر صورت مذکورہ کے کوئی طریقہ اس کے وبال سے سبکدوشی کا نہیں''۔۔۔

اصل مالک کی موجودگی کے وقت مال رشوت اسی کو لوٹانا ضروری ہے جیسا کہ اسی سوال کے جواب میں کچھ آگے چل کر اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وذلک لان الحرمۃ فی الرشوۃ وامثالھا لعدم الملک اصلا فھو عندہ کالمغصوب فیجب الرد علی المالک او ورثتہ ما امکن ''یعنی: **اس کی وجہ یہ ہے کہ رشوت اور اس جیسے اموال میں حرمت اصلا ہی ملکیت کے نہ ہونے کی وجہ سے ہے لہذا وہ مال رشوت لینے والے کے پاس غصب شدہ مال کی طرح ہے، اسی وجہ سے وہ مال حتی الامکان اس کے مالک یا اس کے ورثاء کو لوٹانا واجب ہے۔**

(فتاوی رضویہ، ج23، ص551، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سچی توبہ اور اس کے تقاضوں سے متعلق امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ''سچی توبہ اللہ عزوجل نے وہ نفیس شے بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالے کو کافی ووافی ہے، کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک وکفر۔ سچی توبہ کے یہ معنی ہیں کہ

Islamic Economics Centre

گناہ پر اس لیے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی، نادم و پریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دل سے پُورا عزم کرے، جو چارۂ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجا لائے مثلاً نماز روزے کے ترک یا غصب، سرقہ، رشوت، ربا سے توبہ کی تو صرف آئندہ کے لیے ان جرائم کا چھوڑ دینا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے جو نماز روزے ناغہ کیے ان کی قضا کرے، **جو مال جس جس سے چھینا، چرایا، رشوت، سود میں لیا انہیں اور وہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو واپس کردے یا معاف کرائے، پتا نہ چلے تو اتنا مال تصدق کردے اور دل میں نیت رکھے کہ وہ لوگ جب ملے اگر تصدق پر راضی نہ ہوئے اپنے پاس سے انہیں پھیر دوں گا۔"**

(فتاوی رضویہ، ج21، ص121، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: "جس شخص نے ظلم یا رشوت کے طور پر مال حاصل کیا ہو، مرنے کے بعد اس کا مال ورثہ کو نہ لینا چاہیے کہ یہ مال حرام ہے۔ بلکہ ورثہ یہ کریں کہ اگر معلوم ہے کہ یہ مال فلاں کا ہے تو جس سے مورث نے حاصل کیا ہے، اسے واپس دے دیں اور معلوم نہ ہو کہ کس سے لیا ہے تو فقراء پر تصدق کردیں کہ ایسے مال کا یہی حکم ہے۔"

(بہار شریعت، ج3، ص481، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

07شوال المکرم1445ھ/16اپریل2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com